



سوال

(323) اسلامی معاشرہ میں موجود غیر مسلموں کے حوالہ سے کن اقدامات کو بروئے کار لانا ضروری ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اسلامی معاشرہ میں موجود غیر مسلموں کے حوالہ سے کن اقدامات کو بروئے کار لانا ضروری ہے تاکہ اسلامی تشخص، اسلامی تہذیب و ثقافت اور اسلامی اخلاق و کردار کے تحفظ کا اہتمام کیا جاسکے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس کے لئے یہ از بس ضروری ہے کہ غیر مسلموں کو خیر و ہدایت کی دعوت دی جائے، رسول اللہ ﷺ جس ہدایت اور دین حق کو لے کر دنیا میں تشریف لائے اس کی اس اسلوب و انداز میں تشریح کی جائے جس کو غیر مسلم سمجھ سکیں نیز ان کے سامنے اسلام کے محاسن کو بھی بیان کیا جائے شاید اس طرح وہ دائرہ اسلام میں آجائیں، ممکن ہے کہ اس طرح وہ شرک، جہالت اور ظلم کی تاریکیوں سے نکل کر توحید، ایمان اور عدل اسلام کے نور کی طرف آجائیں۔ اگر یہ لوگ حق کو قبول کر کے اللہ تعالیٰ کے دین پر استقامت کا مظاہرہ کریں تو اللہ بے شک، وگرنہ اہل وطن نہ ہونے کی صورت میں انہیں ان ممالک کی طرف بھیج دیا جائے اور اہل وطن ہونے کی صورت میں ان سے کفر و شرک سے توبہ کرائی جائے، توبہ کر لیں تو ٹھیک ورنہ انہیں قتل کر دیا جائے بشرطیکہ وہ اہل کتاب یا مجوسی نہ ہوں اور اگر ان کا تعلق اہل کتاب یا مجوسیوں سے ہو تو پھر توبہ نہ کرنے کی صورت میں ان سے جزیہ لیا جائے اور ذلت و رسوائی کے ساتھ زندگی بسر کرنے پر مجبور کیا جائے حتیٰ کہ یہ دائرہ اسلام میں داخل ہو جائیں اور لوگوں کو بھی ان کا مشرف بہ اسلام ہونا معلوم ہو جائے تاکہ وہ ان کے شر سے بھی محفوظ رہ سکیں۔

مسلمان معاشرے میں مل جل کر رہنے والے کفار کے شر سے محفوظ رہنے کا سب سے بہتر طریقہ یہی ہے کہ انہیں اللہ تعالیٰ کے دین کی دعوت دی جائے، احسن انداز کے ساتھ ان کا دین اسلام کے ساتھ تعارف کروایا جائے، اسلام کے محاسن کی لچھے اسلوب میں ان کے سامنے وضاحت کی جائے اور بتایا جائے کہ اسلام کس قدر بے غی و انصاف دین ہے کہ اسلام قبول کرنے کے بعد ان کے بھی وہی حقوق ہوں گے جو مسلمانوں کے ہیں، ہو سکتا ہے کہ اس طرح دعوت جینے سے وہ حق کو قبول کر لیں اور باطل کو چھوڑ کر دین حق، ہدایت اور سعادت کو قبول کر لیں۔

یہ اس صورت میں ہے جب مسلمانوں کو اس کی طاقت ہو اور اگر انہیں طاقت حاصل نہ ہو تو پھر انہیں چاہئے کہ خود اللہ تعالیٰ سے ڈریں اپنے دین پر استقامت کے ساتھ عمل کرتے رہیں، دشمنوں کے شر سے بچنے کی کوشش کریں، انہیں اللہ تعالیٰ کے دین کی دعوت جینے میں پوری پوری جدوجہد کریں اور ان کے ساتھ اختلاط، دوستی، محبت اور مشابہت اختیار کرنے سے اجتناب کریں تاکہ ان کی ویسے کاروں سے محفوظ رہ سکیں اور اپنے باطل افکار و نظریات کے ساتھ مسلمانوں کو کوئی فریب نہ دے سکیں واللہ سبحانہ و تعالیٰ ولی التوفیق۔

یہ سب کچھ جو کہا گیا اس کا تعلق جزیرۃ العرب کے علاوہ دیگر ممالک سے ہے جہاں تک جزیرۃ العرب کا تعلق ہے یہاں کے حوالے سے یہ واجب ہے کہ یہاں غیر مسلموں

